132273 ـ کیا ایك بار ہی ایك مسكین كو ساٹھ مسكینوں كا كھانا دے دیا جائے، اور كیا اپنے گھر والوں كو كفارہ میں سے كچھ كھلائے یا نہیں ؟

سوال

میں رمضان المبارك كا روزہ جان بوجھ كر توڑ دیا تھا، اور اب میں ساٹھ مسكینوں كا كھانا دینا چاہتا ہوں، سوال یہ ہی كہ یہ شرط ہے كہ ایك ہی دفع سب مسكینوں كو كھانا كھلایا جائے یا كہ مثلا ہر روز تین یا چار مسكینوں كو كھانا كھلاؤں ؟
اور اگر میرے خاندان كے افراد مثلا والد اور والدہ اور بہن بھائی مسكین ہوں تو كیا انہیں بھی كھلا سكتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو رمضان المبارك میں روزہ جماع اور ہم بستری كے علاوہ كسی اور طرح توڑا ہے تو صحیح قول كے مطابق اس میں كوئی كفارہ نہیں، بلكہ اس عمل سے توبہ و استغفار كرنا اور اس دن كے بدلے بطور قضاء روزہ ركھنا واجب ہے.

اور اگر روزہ كی حالت میں جماع كیا تھا تو پھر اس میں توبہ و استغفار كے ساتھ اس دن كے روزے كی قضاء بھی ہے اور كفارہ بھی ادا كرنا ہوگا، اس كا كفارہ یہ ہے كہ ایك مومن غلام آزاد كیا جائے، جو اس كی استطاعت نہ ركھے تو وہ دو ماہ كے مسلسل روزے ركھے، اور اگر اس كی بھی استطاعت نہ ركھتا ہو تو پھر ساٹھ مسكینوں كو كھانا كھلائے.

اور اگر تینوں اشیاء میں سے پہلی دو چیزوں كی ادائیگی میں عاجز ہو اور اس كے ذمہ كھانا ہوں یعنی نہ تو غلام آزاد كر سكتا ہو اور نہ ہی مسلسل دو ماہ كے روزے ركھ سكتا ہو تو پھر وہ ایك ہی بار ساٹھ مسكینوں كو كھانا دے سكتا ہے، یا پھر حسب استطاعت دس یا بیس افراد یا اس سے كم اور زیادہ كو دے كر اسے ساٹھ مسكینوں كا كھانا مكمل كرنا ہوگا.

باپ دادا اور ماں دادی نانی وغیرہ جو اس كے اصل ہیں اور اسی طرح اس كی فرع یعنی اولاد پوتے پوتیاں اور بیٹوں كو اس كفارہ میں سے كچھ دینا جائز نہیں.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان كی آل اور صحابہ كرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء

الشيخ عبد العزيز بن عبد الله بن باز.

الشيخ عبد الله بن غديان.

الشيخ صالح الفوزان.

الشيخ عبد العزيز آل شيخ.

الشيخ بكر ابو زيد.